Regd No L 5254

127

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ

سالانہ چندہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ "

سہ ماہی ۷ "

ماہوار ۲½ "

قیمت ۱ آنہ

یوم جمعۃ المبارک

۴ شعبان سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵	۱۱ ہجرت ۱۳۳۰ ہش	۱۱ مئی سنہ ۱۹۵۱ء	نمبر ۱۱۰

مزارعین کی حالت کو بہتر بنانے کیلئے شاہ پور برانچ نہر دوبارہ کھول دیجائیگی

لاہور ۱۰ مئی:- آج یہاں پنجاب کے وزیر مال آنریبل چوہدری محمد حسن چیٹھہ نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ شاہ پور برانچ نہر کو دوبارہ کھول دینے کے احکامات صادر کر دیئے گئے ہیں۔ یہ اقدام اُن اقدامات میں سے ایک ہے۔ جو حکومت پنجاب نے صوبے کے مزارعین کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے اس انکشاف کے بعد بتایا کہ اس نہر کے دوبارہ کھلنے سے ضلع شاہ پور کے مزارعین کی اکثریت کو دور رس فوائد حاصل ہوں گے۔ یاد رہے کہ یہ نہر ۱۹۰۷ء میں مکمل ہوئی تھی۔ لیکن تکمیل کے معاً بعد ضلع کے بڑے بڑے زمینداروں نے برطانی افسروں سے مل کر اس کو دوبارہ بند کرا دیا تا۔ تاکہ عوام بدستور اُن کے جاری کردہ نہروں سے پانی حاصل کرتے رہیں۔ جو اس ضلع کا خاصہ ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ زمینداروں کی ان نہروں کا آبیانہ پیداوار کا ۲۵ فی صدی ہے۔ جب کہ حکومت پیداوار کا ۵ فی صدی آبیانہ وصول کرتی ہے۔

امید کی جاتی ہے۔ کہ اگلے سال اپریل تک شاہ پور برانچ نہر کام کے لائق ہو جائے گی۔ حکومت کو جو مختلف اضلاع سے مزارعین کی بے دخلی کی جو اطلاعات آ رہی ہیں۔ ان کے انسداد کے لئے مزارعین کے ایکٹ میں مناسب ترامیم کرنے پر غور کر رہی ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانی عہد حکومت میں جن لوگوں کو جاگیریں اور انعام دیئے گئے ہیں۔ اور وہ موجودہ حکومت کی نظر میں غدارانہ یا قوم کے مفاد کے خلاف ہیں۔ انہیں منسوخ کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ اس کے لئے اعداد و شمار فراہم کئے جا رہے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفیٰ تھے۔ اس لئے خدائے جلشانہ' نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ مئی:- کل شام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہلکا ہلکا بخار ہو گیا تھا۔ حضور کمزوری بہت محسوس کر رہے ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

لائل پور ۱۰ مئی:- مشرق وسطیٰ اور بلاد یورپ میں فریضہ تبلیغ انجام دینے والے مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آج ایک وفد مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق مبلغ جاوا و انڈونیشیا کی قیادت میں یہاں پہنچ گیا۔

مختصر اور اہم

— واشنگٹن ۱۰ مئی:- امریکہ۔ برطانیہ کو اس بارے میں کئی احتجاجی یادداشتیں ارسال کر چکا ہے۔ کہ وہ کمیونسٹ چین کو ربڑ اور بعض دیگر جنگی اہمیت کا خام مال برآمد کر رہا ہے۔

— لاہور ۱۰ مئی:- انٹرنس کے امتحانات کا نتیجہ ۲۵ مئی کو نکلے گا۔

کراچی ۱۰ مئی۔ چنے کی فصل بابت سال ۵۱-۱۹۵۰ء کے زیر کاشت رقبہ میں دوسرے تخمینے کے مطابق گذشتہ سال کے مقابلہ میں ۲۰٫۶ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔

— نئی دہلی ۱۰ مئی:- روس نے جہازوں کے ذریعے ہندوستان کو ۵۰ ہزار ٹن اناج ارسال کیا ہے۔ جو جولائی کے آخر تک ہندوستان پہنچ جائے گا۔ ایک اطلاع کے مطابق دونوں ملکوں میں ۵ لاکھ ٹن اناج کے لئے بات چیت ہو رہی ہے۔

— ٹوکیو ۱۰ مئی۔ اقوام متحدہ کی فوجوں نے آج باقیماندہ کمیونسٹ فوجوں کو بھی ۳۸ درجہ عرض بلد کے پار دھکیل دیا۔ اور کمیونسٹوں کے تازہ مقبوضہ علاقوں میں سے ⅔ پر قبضہ کر لیا ہے۔ مغربی محاذ پر اتحادی فوجیں سیئول کے ۲۰ میل شمال تک پہنچ گئی ہیں۔

— نیویارک ۱۰ مئی:- وسطی امریکہ کی ریاست ایلسلویڈور کے شہر جیامیکا کے ملبے میں سے اب تک ۲ ہزار لاشیں نکالی گئی ہیں۔ آج ایک اور آتش فشاں پہاڑ پھٹ پڑنے سے لوگوں میں بدحواسی پھیل گئی۔

— نئی دہلی ۱۰ مئی:- آج پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو نے اس بات سے انکار کیا۔ کہ حکومت افغانستان اس بات پر رضامند ہو گئی ہے۔ کہ وہ سومنات کے مندر کے محمود غزنوی کے لے جائے ہوئے دروازے واپس کر دے گی۔

— کراچی ۱۰ مئی:- کراچی میں ایک کونسل آف اکاؤنٹینسی قائم کی گئی ہے۔ جس کے صدر پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمٰن ہوں گے۔

تخلیہ کنندگان کی املاک کے متعلق پاکستانیوں کو ہدایت

کراچی ۱۰ مئی۔ حکومت پاکستان نے پاکستانیوں کو ترک وطن کا ارادہ رکھنے والوں کی جائداد غیر منقولہ سے کوئی حق پیدا کرنے یا مفاد وابستہ رکھنے سے منع کر دیا ہے۔ اور قانون میں بھی مناسب ترمیم کر دی گئی ہے یہ ترمیم اس لئے کی گئی ہے۔ تاکہ تخلیہ کا ارادہ رکھنے والے متروکہ جائدادوں کے قانون سے بچ کر نہ نکل سکیں۔

کمیونسٹوں کی گرفتاریاں

کراچی ۱۰ مئی:- آج پاکستان کے بعض بڑے بڑے شہروں میں کمیونسٹ کارکنوں کی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ کراچی میں امروز کے مسٹر انیس ہاشمی۔ انجمن ترقی پسند مصنفین کے سیکرٹری مسٹر ممتاز حسین اور مولوی نذیر حسین گرفتار کر لئے گئے۔ لاہور میں پنجاب کسان کمیٹی کے سیکرٹری مسٹر فیروز الدین منصور۔ ٹریڈ یونین فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمد افضل پاکستان ترقی پسند مصنفین کے سیکرٹری مسٹر احمد ندیم قاسمی۔ مسٹر غلام محمد۔ مسٹر ظہیر کاشمیری اور مسٹر صید اختر گرفتار کر لئے گئے۔ اسی طرح مزدور پارٹی کے صدر مسٹر حمید بخش اور دوسرے دو رکن مولوی محمد دین اور مولوی عزیز اللہ بھی حراست میں لے لئے گئے۔ حکومت کے اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ان گرفتاریوں کا راولپنڈی کے ہو مقدمہ سازش سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

— کراچی ۱۰ مئی:- آج پاکستان نے دس ملکوں کے اس معاہدہ پر دستخط کر دیئے۔ جس کی رو سے بیرونی جرائد و رسائل کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی اُڑ جائے گی۔ اس پر عمل متعلقہ حکومتوں کی توثیق کے بعد شروع ہو گا۔

منصوبہ بندی کمیشن کا اجلاس

— کراچی ۱۰ مئی:- آج یہاں وزیر خزانہ پاکستان مسٹر غلام محمد کی صدارت میں منصوبہ بندی کے کمیشن کا اجلاس شروع ہوا۔ یہ اجلاس اپنی صنعتی سکیموں کے علاوہ دوبارہ سکیموں پر بھی غور کرے گا اور اس سلسلہ میں ایک تفصیلی لائحہ عمل تیار کرے گا۔ کہ چھ سالہ ترقیاتی منصوبے کو کس طرح عملی جامہ پہنایا جائے۔

کمیشن نے کونسل میں سے بعض شہروں میں بڑے بڑے کارخانوں کے قیام کی سفارش کی ہے۔ ان میں مشرقی پاکستان میں چار بڑے پٹ سن کے کارخانے اور مغربی پاکستان میں روتیل کے کارخانوں کا قیام بھی شامل ہے۔ کمیشن نے دو سب کمیٹیاں بھی قائم ہیں۔ جو کونسل کمیشن اور سب کمشنوں کے طریق کار کے متعلق رپورٹیں کریں گے۔

پاکستان و لنکا میں تجارتی بات چیت

کراچی ۱۰ مئی:- آج پاکستان و لنکا کے تجارتی معاہدہ کی گفتگو کرنے والے وفود کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔ پاکستان کے وفد کی قیادت وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمٰن کر رہے ہیں۔ دوسرے دو رکن وزیر خوراک پاکستان اور شعبہ تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر ایس۔ اے حسنی ہیں۔ لنکا کے وفد کے لیڈر وزیر تجارت سیلون ہیں۔ دونوں وفود نے بات چیت پر اطمینان کا اظہار کیا آج سیلونی وفد کے قائد خان لیاقت علی سے بھی ملے۔ آپ نے وزیر اعظم کی خدمت میں اپنی حکومت اور عوام کی طرف سے خیر سگالی کا ایک مراسلہ پیش کیا۔

— رنگون ۱۰ مئی:- حکومت برما نے ہندوستان کو گذشتہ ماہ کے بعد ۲½ لاکھ ٹن چاول بھیجا اور مئی کے بعد ہر سال ۳ لاکھ ٹن چاول بھیجتے رہنا منظور کر لیا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: مسعود احمد خورشید تنویر بی اے ایل ایل بی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی اشاعت

جماعت احمدیہ کے دوست بکثرت اس امر کا اظہار کرتے رہتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب نایاب ہو چکی ہیں۔ انہیں دوبارہ چھپوایا جائے۔ تا لوگ ان معلومات سے مستفید ہو سکیں۔ جو مصلح آخر الزمان نے رقم فرمائے۔ چنانچہ دوستوں کی اس بڑھتی ہوئی خواہش کو پورا کرنے کے لئے بک ڈپو تالیف و تصنیف نے کتابت طباعت اور کاغذ کی گرانی کے باوجود ان کتابوں کو دوبارہ چھاپنا شروع کیا ہے۔ اور اس وقت تک مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں۔ جن کے نام معہ قیمت درج ذیل ہے۔

(۱) حقیقۃ الوحی کاغذ قسم اول ۰—۰—۸ روپے
(۲) " " " دوم ۰—۰—۶ "
(۳) تجلیات الٰہیہ ۰—۴—۰ "
(۴) کشتی نوح اعلےٰ کاغذ ۰—۸—۰ "
(۵) " " ادنےٰ " ۰—۶—۰ "
(۶) براہین احمدیہ حصہ پنجم کاغذ قسم اول ۰—۴—۳ "
(۷) " " " " دوم ۰—۱۲—۲ "

اگر کوئی جماعت مجموعی طور پر ۱۰۰ روپے کی کتب خریدے گی۔ اور بذریعہ ڈاک منگوائے گی۔ تو اسے محصولڈاک معاف ہوگا۔ بصورت دیگر پانچ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ (ناظر تالیف و تصنیف ربوہ)

جھنگ گھبانہ میں کوئی تصادم نہیں ہوا

چودھری عبد الغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ گھیانہ تحریر فرماتے ہیں:-

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب روزنامہ "الفضل" لاہور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شاید آپ نے روزنامہ غریب لائل پور کی ۵/۵۱ کی اشاعت میں مندرجہ ذیل خبر ملاحظہ کی ہوگی۔

"مرزائیوں اور مسلمانوں میں تصادم"

گھمیانہ ۵ مئی۔ آج صبح محلہ شیخ لاہوری میں مرزائیوں اور مسلمانوں کے درمیان شدید تصادم ہو گیا دونوں پارٹیوں کا معمولی نقصان ہوا ہے۔ مگر حالات کشیدہ ہو جانے کا خدشہ ہے۔ یہ تصادم بحث کا نتیجہ تھا۔" (نامہ نگار)

یہ خبر بالکل سرے سے جھوٹی ہے۔ کوئی تصادم احمدیوں اور غیر احمدیوں میں نہیں ہوا اور نہ کوئی بحث وغیرہ ہوئی ہے۔ بات یہ ہے کہ مسلم لیگ کے مقابلہ پر ہاری ہوئی پارٹی کے چند ایک افراد ہمارے ایک احمدی دوست کے غیر احمدی رشتہ دار کو جعلی ووٹ دینے کے سلسلے میں گرفتار کرائے تھے اور اب ان کا مقدمہ چل رہا ہے۔ انہوں نے کوشش کی کہ کسی طرح وہ گواہی نہ دے۔ اس پر اس نے انکار کیا اور احراری فریق نے اس غیر احمدی دوست کے مکان پر آکر دس پندرہ آدمیوں سمیت حملہ کیا۔ ادھر صرف اس غیر احمدی دوست کے اور دو غیر احمدی بھائیوں نے ملکر ان کا مقابلہ کیا۔ چونکہ یہ تینوں غیر احمدی مسلم لیگی دوست اپنے ایک احمدی رشتہ دار کے ساتھ ایک ہی مکان میں رہتے ہیں۔ اس لئے احراریوں نے اس سے فائدہ اٹھا کر شہر میں اس قسم کا فتنہ بپا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اس فتنہ پردازی میں ناکام ہوئے۔ ہمارے کسی احمدی دوست کی کسی غیر احمدی دوست سے ہرگز ہرگز کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔ اور نہ ہی کوئی بحث وغیرہ چھیڑی گئی کہ جس کے نتیجہ میں تصادم وغیرہ ہوا۔

پس آپ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت جلد اخبار الفضل میں تردید شائع فرما کر مشکور فرمائیں۔ فقط والسلام

امیر جماعت احمدیہ جھنگ گھمیانہ ضلع جھنگ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں

الفضل میں چند دنوں سے احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ناسازئ طبع کی خبریں دیکھ رہے ہیں۔ احباب جانتے ہیں کہ خلیفہ کا وجود کتنا قیمتی ہے۔ اور خلافت کو اللہ تعالیٰ نے انعام قرار دیا ہے۔ اس لئے استدعا ہے کہ حضور کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کے وجود باجود کو لمبے عرصہ تک ہمارے سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے آمین ثم آمین

چندہ امداد درویشان

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ

ایک عرصہ سے بعض مجبوریوں کے پیش نظر چندہ امداد درویشان کے متعلق الفضل میں کوئی اعلان نہیں ہو سکا۔ گو بعض مخیر اور نیک دل احباب اس عرصہ میں بھی رقوم بھجواتے رہے ہیں۔ اور یہ رقمیں ان کی طرف سے مستحق درویشوں اور درویشوں کے رشتہ داروں پر خرچ کی جاتی رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو جزائے خیر دے۔ اور اپنے فضل و رحم کے سایہ میں رکھے۔ آئندہ انشاء اللہ اس چندہ کے اعلان کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔ اور جن دوستوں کو ڈاک کے ذریعہ چندہ کی رسید نہ پہونچے۔ یا ان کے چندہ کے متعلق الفضل میں اعلان نہ ہو۔ انہیں چاہیئے کہ دفتر ہذا میں لکھ کر تسلی کر لیں۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ کئی درویش اور درویشوں کے بہت سے رشتہ دار مالی تنگی کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں۔ اور اس مقدس خدمت کے پیش نظر جو درویش صاحبان ادا کر رہے ہیں۔ ان کی امداد حقیقتاً بڑے ثواب کا موجب ہے۔

(۲) اسی طرح درویشوں کے اہل و عیال کے لئے ربوہ میں مکانات کی تعمیر بھی روپے کی کمی کی وجہ سے رکی ہوئی ہے۔ اس کی طرف بھی صاحب استطاعت دوستوں کو توجہ دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور حافظ و ناصر رہے

مرزا بشیر احمد ربوہ

شکریۂ احباب و درخواست دعا

مکرم میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

میری بیماری کے ایام میں میرے بہت سے عزیزوں اور مخلص دوستوں نے تاروں اور خطوں کے ذریعہ جس تعلق اور محبت کا اظہار کیا ہے۔ میں اس کے لئے ان کا بے حد ممنون ہوں بہت سے دوستوں نے یہ لکھا ہے۔ کہ میں خود ان کو اپنی صحت کے بارے میں لکھوں۔ مگر یہ ابھی میرے لئے ناممکن ہے کیونکہ Newalgia کی وجہ سے آنکھوں پر اب تک بہت اثر ہے۔ اور کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے سے شدید تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے خود جواب دینے سے معذور ہوں میری درخواست ہے کہ دوست دعا جاری رکھیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

صیغہ نشر و اشاعت کا لٹریچر

صیغہ نشر و اشاعت میں مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جو تبلیغی اغراض کے ماتحت قریباً اصل لاگت پر دیا جائیگا۔ احباب منگوا کر کثرت سے تقسیم کریں۔

(۱) اسلامی اصول کی فلاسفی ۸/ فی نسخہ
(۲) تحفۃ الندوہ ۱/ "
(۳) احمدی و غیر احمدی میں کیا فرق ہے ۱/ "
(۴) ایک غلطی کا ازالہ ۱/ "
(۵) قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں ۳/ فی نسخہ
(۶) قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ ۴/ "
(۷) آخر ہم کیا چاہتے ہیں ۱/ "
(۸) ذریت طیبہ ۱/ "
(۹) آسمانی مصلح کی ضرورت ۱/ "
(۱۰) جماعت احمدیہ کا عقیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کا انسان نہ اب تک پیدا ہوا اور نہ قیامت تک پیدا ہوگا ۴/ فی نسخہ
(۱۱) فیصلہ کا آسان طریق ۱/ "
(۱۲) Why I believe in Islam
(۱۳) What is Ahmadiyyat

دو قسم کا کاغذ ۸/، ۶/ فی نسخہ

محصولڈاک ان قیمتوں کے علاوہ ہوگا۔

(مہتمم نشر و اشاعت)

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۱۱ر مئی ۱۹۵۱ء

احمدیت پر سیاسی جماعت ہونے کا اتہام

روزنامہ "احسان" (کراچی) نے اپنی اشاعت ۲ر مئی ۱۹۵۱ء میں ایک ایڈیٹوریل "ختم نبوت کانفرنس" کے زیر عنوان شائع کیا ہے۔ جس میں تقریباً تمام ان جھوٹوں اور افتراؤں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ جو احراری جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کے لئے ملک میں پھیلا رہے ہیں۔ اس ایڈیٹوریل سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ اپنی کسی پچھلی اشاعت میں روزنامہ "احسان" نے اپنے ایڈیٹوریل میں احراریوں کو نصیحت کی تھی۔ کہ وہ ملک میں کوئی تعمیری کام کریں۔ معلوم ہوتا ہے کہ احراریوں نے ادارہ سے مکر یا کسی اور طریق سے ۲ر مئی والا خالص احراری شان کا ایڈیٹوریل لکھ دیا ہے۔ اس کا صحیح علم تو ایڈیٹر صاحب روزنامہ "احسان" کو ہی ہو گا۔ مگر ہمیں یقین نہیں آتا کہ بزمی صاحب جیسا انسان ایسے مفتریانہ انداز تحریر کی پستی میں بر فساد رغبت خود کو گرا سکتا ہے۔ پھر یہ بھی خیال آتا ہے کہ آخر یہ دنیا ہے یہاں سب کچھ ہو سکتا ہے۔ شائد "احسان" کی اشاعت بڑھانے کے لئے یہ آسان نسخہ بھی آزمایا گیا ہو۔

بہر حال جماعت احمدیہ کے خلاف یہ افتراؤں کا پلندا "احسان" میں بطور ایڈیٹوریل شائع ہوا ہے۔ اور سہ روزہ "آزاد" نے اس کو اپنی اشاعت ۱۱ر مئی ۱۹۵۱ء میں فاضل بزمی صاحب کے نام نامی کے ساتھ بڑے طمطراق سے نقل کیا ہے۔ احراری اپنی تخریبی اور پاکستان دشمن ارادوں کو ملک و قوم کی نگاہ سے اوجھل رکھنے کے لئے یہ افترا بھی پھیلا رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ مذہبی جماعت نہیں بلکہ سیاسی جماعت ہے۔ یہ ایڈیٹوریل خاص احراری افترا کو تقویت دینے کے لئے جناب عطاء اللہ شاہ بخاری سے لکھوایا ہے۔ تاکہ "ختم نبوت کانفرنس" کراچی میں جو سرتاپا مفتریانہ تقریر انہوں نے فرمائی تھی اس کو سہارا مل جائے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"ایک بات غور سے سن لو اور سمجھ لو مرزائیت کوئی مذہبی گروہ نہیں بلکہ ایک سیاسی فرقہ ہے"

یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اور نہ بخاری صاحب نے پہلی دفعہ یہ کہا ہے۔ مخالفین انبیاء علیہم السلام اسلامی تحریک کے خلاف ہمیشہ یہ ہتھیار بھی استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ ایک طرف تو بادشاہوں اور حکومتوں کو اکسا کر اس کو مٹانے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ تو دوسری طرف اسی ہتھیار سے عوام کو مشتعل کیا جاتا ہے۔ انجیل میں یہودی "علماء ھم" کے ایسے ہتھکنڈوں کو خوب واضح طور سے بیان کیا گیا ہے۔

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کے خلاف آج ہی احراریوں اور آپ کے ہمنواؤں نے یہ ہتھیار استعمال نہیں کرنا چاہا بلکہ انگریز کے عہد میں بھی کیا جاتا رہا ہے۔ مولوی محمد حسین بٹالوی نے تو کمال کر دیا۔ ایک طرف تو حضور اقدس پر دعوئے مہدویت کی بناء پر سارے ہندوستان میں پھر کر "علماء ھم" کا فتوئے کفر حاصل کیا۔ تو دوسری طرف انگریزوں سے یہ چغلی کھائی کہ میں (محمد حسین) تو کسی جنگجو مہدی کا قائل نہیں۔ البتہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام جمعیت جمع کر کے حکومت پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ مولوی محمد حسین پر ہی کیا موقوف ہے کسی نے بھی اس ضمن میں کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا۔ سیاسی ملا تو سیاسی ملا اقبال جیسے انسان نے اسلامی عصبیت کے بت کے نام پر احمدیت کے خلاف انگریز کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اور یہاں تک لکھ دیا کہ

"جس حد تک اسلام کا سوال ہے یہ کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں کہ ہندوستان میں انگریز کے ماتحت اسلامی عصبیت اتنی بھی محفوظ نہیں جتنی کہ رومیوں کے ماتحت حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں یہودیوں کی عصبیت محفوظ تھی"

گویا سر محمد اقبال کے خیال میں یہودی علماء ھم کا موقف حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں نعوذ باللہ درست تھا اور رومیوں نے اچھا کیا کہ ان کے مطالبہ پر آپ کو صلیب پر چڑھا دیا۔ اگر خدانخواستہ کوئی احمدی ایسا لکھ دیتا تو ہمیں یقین ہے کہ یہی سر محمد اقبال انگریزوں کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی توہین کے نام پر اکسانے سے پرہیز نہ فرماتے۔

الغرض عطاء اللہ شاہ بخاری اور دیگر احراری لیڈروں نے اور مدیر روزنامہ "احسان" نے اپنے ایڈیٹوریل مذکورہ بالا میں جو الزام جماعت احمدیہ پر لگایا ہے یہ کوئی نیا الزام نہیں ہے۔ اور نہ تاریخ انبیاء علیہم السلام میں یہ کوئی انوکھا اتہام ہے روزنامہ "احسان" کے مدیر محترم اپنے ایڈیٹوریل میں فرماتے ہیں۔

ختم نبوت کانفرنس کے نام سے کراچی میں جو اجتماع دو ایک روز میں ہونے والا ہے۔ اس پر کسی اشاعت گزشتہ میں اظہار خیال کیا جا چکا ہے۔ لیکن اس کانفرنس کے داعیوں کی طرف سے ناقابل تردید طور پر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ

(۱) مرزائیت دراصل عام اصطلاح میں ایک مذہبی فرقہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک سیاسی تحریک ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ موقعہ پا کر انقلاب پرستوں کے ٹولہ کی طرح پاکستان کے نظام سیاست پر قبضہ کرے۔

(۲) فوجی سازش کے ماخوذین کا معاملہ اگرچہ ابھی زیر تفتیش ہے۔ لیکن یہ بات کچھ کم معنی خیز نہیں۔ کہ اس الزام کے دو ماخوذین بریگیڈیر لطیف اور ایر کموڈور جنجوعہ قادیانی ہیں

اس کا مختصر اور مدلل جواب تو وہی ہے جو ایسے مواقع پر قرآن کریم نے دیا ہے یعنی

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

اصل بات یہ ہے کہ حکومت نے اپنے علم کے مطابق صاف صاف اعلان کیا ہے۔ کہ یہ سازش کمیونسٹوں سے تعلق رکھتی ہے۔ چنانچہ سجاد ظہیر جسکو پاکستانی کمیونسٹوں کا سٹالن سمجھا جاتا ہے۔ اور جو مدت تک مفرور رہا ہے۔ اب گرفتار ہو چکا ہے۔ تو اس کا ٹرائل بھی ماخوذین سازش کے ہمراہ ہی ہو رہا ہے۔ اور یہ بھی راز آشکارا ہے کہ احراری ذہنی طور پر کمیونسٹوں سے اتحاد رکھتے ہیں۔ صرف ان کی سرپرستی ہی ان کا ظاہر و بین ثبوت نہیں ہے۔ بلکہ احراریوں کے ترجمان آزاد کی فائلوں اور احراری زعماء مثلاً چوہدری افضل حق وغیرہ کی تصنیفات کا مطالعہ کیجئے۔ تو آپ کو کمیونزم کے جراثیم صاف صاف ان میں نظر آ جائیں گے۔ خود عطاء اللہ شاہ بخاری نے اپنی تقریروں میں کئی بار پیچ در پیچ طریقوں سے کمیونزم کی حمایت فرمائی ہے۔ دور جانے کی ضرورت نہیں "آزاد" کی ۱۱ر مئی ۱۹۵۱ء کی اشاعت کے صفحہ ۳ پر "روس کا جنگ سے گریز" کے زیر عنوان روس کی امن پسندی کی مدح اور امریکہ کی ہجو کی گئی ہے اور فریب دہی کے لئے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ ہم روس کے عقائد اور کمیونزم کے خلاف ہیں۔

خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ قبل اس کے کہ سازشی پاکستان کے مفاد کو کوئی نقصان پہنچا سکتے۔ ان کی سازش پکڑی گئی۔ ورنہ خدانخواستہ اگر ذرا بھی کامیابی کی صورت نکل آتی۔ تو آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتے۔ کہ سرخپوش سرخپوشوں سے کس طرح ہم آغوش اور ہم نا و نوش ہوتے چند روز ہوئے جب یہ سازش پکڑی گئی تھی تو ایک غیر احمدی نے ہمارے ایک دوست سے کہا کہ ایسی خطرناک سازش کا پکڑے جانا ان دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ جو حضرت امام جماعت احمدیہ نے احمدیوں کو پچھلے دنوں چالیس روز مانگنے کے لئے کہا تھا۔ ورنہ احراری ٹائپ ملک میں تہلکہ مچا دیتا۔ اور شرفا کے جان و مال اور عزت و ناموس تباہ ہو جاتے۔

حقیقت یہ ہے کہ احراری اپنی اصلیت کو چھپانے کے لئے عجیب مرنجاں مرنج جماعت احمدیہ پر کیچڑ اچھال رہے ہیں۔ تاکہ ملک و قوم کی توجہ کو ہٹا دیا جائے۔ اور وہ ان کی اصلیت کو بھول جائے۔ مگر ایں خیال است و محال است و جنوں کبھی احراریوں کے جوش خطابت کے چرکے بھول سکتے ہیں؟ قائد اعظم کو ہر گلی کے موڑ پر دی ہوئی گالیاں قیامت تک پاکستانی فضا کو مرتعش رکھیں گی۔

مدیر "احسان" قائد اعظم کے جنازہ نہ پڑھنے کا بھی گلہ فرماتے ہیں۔ عرض ہے کہ جب احراری لیڈر اسلام کے نام پر آپ سے ایڈیٹوریل مذکورہ بالا لکھنے یا "احسان" میں شائع کرنے کے لئے منت سماجت کر رہے تھے۔ تو کیا آپ نے ان سے پوچھا تھا کہ جب احراری مفتیان عظام کا فتویٰ ہے کہ قائد اعظم کافر اعظم تھا تو احمدیوں سے جنازہ کا گلہ وہ اب کس منہ سے کرتے ہیں

آخر میں مدیر محترم فرماتے ہیں

ہم احرار زعماء کی نگاہ بصیرت پر مرحبا کہتے ہیں۔ خدا انہیں اس جرأت رندانہ کا اجر دے۔ اور پاکستانیوں کو مستقبل کی خطرناکیوں سے محفوظ رکھے آمین

احراریوں کی نگاہ بصیرت اور جرأت رندانہ تو اس سے ظاہر ہے کہ بزمی صاحب کو انہوں نے رام کر لیا۔ باقی رہی دعا تو ہم اس میں ان کے ساتھ اس حد تک شامل ہیں کہ خدا تعالےٰ پاکستان کو مستقبل کی خطرناکیوں سے محفوظ رکھے۔ جن کو احراری اپنی بصیرت اور مہارت سے بظاہر اوجھل رکھنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

قرآن مجید بحر بیکراں ہے

قرآن کریم کی عظیم الشان اور ایمان افروز تحدّی

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ شام)

(۱) قرآن کریم وہ مقدس انقلابی صحیفہ ہے جس کا نزول مبارک حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر ہوا۔ چونکہ حضرت بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام رحمۃ للعالمین تھے۔ اور مذہب اسلام ہی وہ آخری مذہب ہے جو اپنے محاسن اور انگنت فضائل کی وجہ سے جامع و مانع ہے اس لئے اسلام کا دستور یعنی قرآن مجید اپنے اندر اتنی معنوی وسعت لئے ہوئے ہے کہ جس کا احاطہ انسانی طاقت نہیں کر سکتی۔ قرآن مجید کے نزول کو آج ۱۳۵۰ برس سے زائد کا عرصہ گذرتا ہے۔ اگر اس کی تفسیر کا جائزہ لیا جائے تو فطرت انسانی زبان حال و قال سے پکار اٹھتی ہے۔

ا۔ قرآن بحر بیکراں ہے۔

ب۔ قرآن مجید بحر زخار ہے۔

اس مقدس انقلابی صحیفہ کے معانی و معارف، نکات دقیقہ اور علوم قدیمہ و جدیدہ کو حیطہ تحریر میں لانے کے لئے امت محمدیہ کے علماء کرام نے اپنی قلموں کو جولانی دی۔ مگر ان کی نوک قلم یہ لکھنے پر مجبور ہوتی ہے۔

"واللہ اعلم بالصواب"

وہ کونسا علم ہے جو قرآن کریم میں مذکور نہیں ہے۔ قرآن علماء و فضلاء کے لئے ایک علمی کتاب۔ ماہرین لغت کے لئے ذخیرہ مفردات و اشتقاقات۔ مؤرخین کے لئے تاریخی معلومات، اساتذہ اخلاق و اجتماع کے لئے اخلاقیات و اجتماعیات میں رہبر کامل۔ علماء اقتصاد کے لئے مجسم رہنما۔ علم النفس سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے نفسیاتی معلومات سے حامل۔ علم النجوم کے شائقین کے لئے دلیل۔ حکام کے لئے انتظامی امور میں قائد۔ قاضی ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف ابن العربی نے تحریر کیا ہے کہ قرآن کریم میں ستتر ہزار علوم ہیں

(۲) یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ قرآن لفظاً اور معناً معجز کلام ہے۔ قرآنی فصاحت و بلاغت کے سامنے ادباء عرب و فصحاء و حکماء نے ہتھیار ڈال دیئے۔ ایک زمانہ تھا کعبہ کی دیواریں معلقات سبعہ سے مزین ہوا کرتی تھیں۔ ان کی عزت و احترام میں ان کو سجدہ کیا جاتا تھا۔ چنانچہ مشہور مسیحی فاضل "نوفل" تحریر کرتا ہے:

"ان العرب اقامت تسجد لهذه المعلقات نحو مائة وخمسين سنة الى ان ظهر الاسلام ودخل القرآن بسطوة فصاحته اعتبار العرب بهذه المعلقات"

(صناجة الطرب ص ۵۰)

یعنی ادباء عرب ۱۵۰ برس تک معلقات کو سجدہ کرتے رہے مگر ظہور اسلام کے وقت قرآنی فصاحت و بلاغت کی شوکت و عظمت نے ان قصائد کا وقار عربوں سے ضائع کر دیا۔ بلکہ شعراء عرب کی تاریخ میں تو لکھا ہے کہ مشہور عرب شاعر لبید جب مسلمان ہو گئے تو انہوں نے قرآن لکھنے کا شغل اختیار کر لیا۔

(جمہرۃ العرب صفحہ ۱۰)

یہ درست ہے کہ قرآن مجید کے الفاظ و کلمات اپنی ذات میں خاص اور مؤثر اسلوب رکھتے ہیں مگر کچھ ہو قرآنی آیات اور الفاظ کو شمار کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ مؤرخین قرآن نے ان کو شمار بھی کیا ہے لیکن قرآنی حقائق اور مطالب ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے اور اس بحر متلاطم و ذخار کی گہرائی تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

(۳) عملی لحاظ سے قرآن مجید کا یہ انقلابی اثر تھا کہ وہ قوم جس کی زبان پر مختلف بتوں اور اصنام کا ذکر رہتا تھا اس قوم کی نوک زبان دفعۃً خدائے عزوجل کی تحمید و تمجید اور تقدیس ..... میں لگ جاتی ہے۔ عرب قوم کے لیل و نہار شراب پینے اور جوا کھیلنے میں گذرتے تھے مگر قرآنی وحی نے جب خمر اور میسر کے حرام ہونے کا حکم دیا تو شراب کے مٹکوں کو گھروں سے باہر گلیوں اور بازاروں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ ہر جگہ ان کے ٹوٹنے کی آواز نے ایک محشر بپا کر دیا۔ یہ تھا وہ انقلابی جذبہ جو قرآن نے پیدا کیا۔ فاتحین عرب مشرق و مغرب میں جہاں بھی گئے وہ قرآنی نور سے منور تھے اور انہوں نے ہر جگہ قرآنی عظمت قائم کی۔

(۴) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک پرشوکت تحدی بیان فرمائی ہے جو اپنی ذات میں دنیا کے ہر شخص کے نام چیلنج ہے۔ دنیا کا بڑا سے بڑا فیلسوف بھی اس چیلنج کے سامنے لاجواب رہ جاتا ہے۔ ہاں! وہ چیلنج جس نے ماضی کے مفسرین کو حیران و ششدر کر دیا جس نے علوم و فنون مختلفہ کے اساتذہ و ماہرین کو انگشت بدنداں کر دیا اور زمانہ حال کے علماء و فضلاء نے علمی و عملی لحاظ سے اس کی تصدیق کر دی۔ مستقبل کے مفسرین بھی ماضی کے نقش قدم پر چل کر اس چیلنج کی تصدیق کریں گے۔ یہ چیلنج آج بھی جوبن کی بہار دکھا رہا ہے۔ ارشاد خداوندی یوں ہوتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (لقمٰن)

ترجمہ۔ اگر تمام دنیا کے درختوں کو قلم بنا دیا جائے اور تمام دنیا کے سمندر سیاہی بن جائیں اور پھر کلمۃ اللہ کے معانی اور مطالب کے تحریر کرنے کے لئے دنیا کے تمام علماء بیٹھ جائیں تب بھی خدا تعالیٰ کے معارف ختم نہیں ہوں گے۔

سیاہی ختم ہو جائے گی۔ قلمیں گھس گھس کر ٹوٹ جائیں گی مگر دنیا کے تمام جنگلات اور درختوں کی قلمیں اور سمندروں کی سیاہی کلمات خداوندی کے سامنے لاشئی ہے۔

یہ وہ عظیم الشان اور پرشوکت چیلنج ہے جو ہر مفسر عالم و فاضل کو للکارتا ہے اور اس کو اپنے علم اور قابلیت کے اظہار کی دعوت دیتا ہے مگر علمی لحاظ سے کیا ہوا؟ آج تک قرآن کریم کی تفاسیر بہت ہوئیں اور ہر تفسیر میں ایک اسلوب جدید تحقیق اور مختلف معلومات پائی جاتی ہیں۔ علوم قدیمہ و جدیدہ کی تھیوریوں کو پیش کیا جا رہا ہے۔ مگر طبیعت سیر ہونے میں نہیں آتی۔ قلم ٹوٹ جاتا ہے سیاہی ختم ہو جاتی ہے مگر معانی قرآن کریم ختم ہونے میں نہیں آتے۔ یہ ہے وہ عظیم الشان معنوی وسعت جس کا حامل قرآن مجید ہے۔

(۵) اساتذہ مشرقیات و مستشرقین نے اپنی تصانیف میں قرآن کریم کے متعلق جن افکار و آراء کا اظہار کیا ہے وہ بھی قرآن مجید کے دعویٰ مذکورہ کے صدق پر ٹھوس دلیل ہے۔ انگلستان کا مؤرخ شہیر ڈاکٹر گبن اپنی تصنیف "سلطنت روما کا انحطاط و زوال" کی جلد ۵ باب ۵۰ میں لکھتا ہے:

"قرآن کی نسبت بحر اٹلانٹک سے لے کر دریائے گنگا تک لوگوں نے مان لیا کہ یہ دستور اساسی ہے صرف اصول مذہب ہی کے لئے نہیں بلکہ دیوانی اور فوجداری انتظام کے لئے بھی ...... یہ وہ شریعت ہے اور ایسے دانشمندانہ اصول اور اس قسم کے عظیم الشان قانونی انداز پر مرتب ہوئی ہے کہ سارے جہان میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی"

(پیام امن)

مقامی امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۷ء مندرجہ اخبار الفضل یکم اگست ۱۹۴۷ء کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ نے مطابق ریزولیوشن ۳۲۱ مورخہ ۱۷ جون ۱۹۴۸ء عہدہ داران جماعت مقامی کے متعلق یہ قاعدہ بنا دیا ہوا ہے جو صدر انجمن کے قواعد و ضوابط کی دفعہ ۲۱۸ الف میں درج ہے۔

ممکن ہے بہت سے احباب اور امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو اس قاعدے کا علم نہ ہو۔ ان کی آگاہی کے لئے قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کی دفعہ ۲۱۸ الف کے اصل الفاظ ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں تا کسی کے لئے لاعلمی کا عذر باقی نہ رہے۔ اور وہ الفاظ یہ ہیں:۔

"جو پریذیڈنٹ، یا امراء یا سیکرٹری ہیں۔ ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ کسی نہ کسی مجلس میں شامل ہوں۔ کوئی امیر نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو اور کوئی سیکرٹری نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ اگر اس کی عمر پندرہ سال سے اوپر اور چالیس سال سے کم ہے تو اس کے لئے خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور اگر وہ ۴۰ سے اوپر ہے تو اس کیلئے انصار اللہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا"

پس اس قاعدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو چاہیئے کہ ان کی جماعت کے جو عہدہ دار لجاظ عمر مجلس انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کے ممبر نہیں وہ بہت جلد ممبر بن جاویں۔ اگر کسی جماعت میں ان مجالس کے عدم قیام کے باعث ممبر نہ بن سکے ہوں تو حسب قواعد و ضوابط انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ (جن کی مطبوعہ کاپی ہر دو دفاتر مرکزی انصار و خدام سے مل سکتی ہے) جلد اپنے ہاں ان مجالس کو قائم کر کے ان کے ممبر بن جائیں۔ جس کے قیام کے متعلق ان ہر دو مرکزی دفاتر کی طرف براہ راست بھی تحریکات ہوتی رہتی ہیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا یقینی فائدہ ہے

129

سفر حج کے متعلق ضروری معلومات

(از مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

۲۷ مطابق ۹ ذوالحجہ کی صبح کو فجر کی نماز پڑھی اور ہم لوگ اسی بس میں جس میں ہم مکہ معظمہ سے یہاں آئے تھے۔ عرفات کو روانہ ہوئے۔ عرفات کے میدان میں جہاں تک نظر جاتی تھی۔ سوائے خیموں کے اور کچھ نظر نہ آتا تھا۔ البتہ معلم صاحبان نے اپنے اپنے خیموں کو احاطہ کی صورت میں کر کے اس کے داخلہ پر اپنے نام کا بورڈ کپڑے پر لگایا ہوا تھا۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ کس معلم صاحب کے حجاج ہیں۔ جہاں حاجی صاحبان بے حد و بے حساب تھے۔ وہاں معلم صاحبان کی تعداد بھی بے شمار تھی۔ اس واسطے اگر کوئی صاحب بھول جائیں۔ تو اپنی جگہ کا تلاش کرنا ان کے لئے ناممکن ہی ہو جاتا تھا۔

ہمیں ہمارے معلم صاحب اپنے احاطہ میں لے آئے۔ اور ایک خیمہ جو چھولداریوں کی سی طرز کا تھا ہمیں الاٹ کر دیا۔ اس میں آٹھ دس حجاج تھے۔ اور ہمیں ایک طرف دیکھ کر ہم اپنی عبادت تسبیح و تحمید دعا و استغفار میں مشغول ہو گئے۔ ظہر اور عصر کی نماز بھی جمع کر کے وہیں پڑھی۔ چھ سات لاکھ کے قریب حجاج کی تعداد بیان کی جاتی تھی۔ اس ساری تعداد کا مسجد نمرہ میں جمع ہو کر نماز پڑھنا ناممکن تھا۔ اس لئے یہ نمازیں ہمارے خیمہ اور دوسرے سالقہ والوں سب نے اپنی اپنی جگہ ہی ادا کر لیں۔ اور ہم نے بھی اسی جگہ با جماعت نماز ادا کر لی۔ یہاں یہ ذکر کر دینا مناسب ہے۔ کہ منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے رستہ میں مزدلفہ آتا ہے۔ اور مزدلفہ سے دو راستے ہو جاتے ہیں۔ ایک راستہ کا نام طریق مازمین ہے۔ اور دوسرے کا نام طریق ضب۔ یہ طریق ضب طریق مازمین کے دائیں جانب ہے۔ اور منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے اسی راستہ سے جانا چاہیئے۔ لیکن ہمیں یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ بس ہمیں کس راستہ سے لے گئی۔ بہر حال عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز جمع کر کے اور وہ بھی دوگانہ ہر انسان دعاؤں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اور یہی اصل حج ہے۔ اس جگہ کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ جیسے صور پھونکا گیا ہے۔ اور لوگ جوق در جوق دوڑے دوڑے اس میدان میں جمع ہو رہے ہیں۔ اسی طرح جس طرح مردے قبروں سے نکل کر میدان حشر میں جمع ہوں گے۔ اور ہر متنفس اپنے نامۂ اعمال کو پڑھ رہا ہوگا۔ اسی طرح اس میدان میں بھی انسان اپنے گناہوں کا اعتراف کر رہا ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو کر گریہ و زاری آہ و بکا میں لگا ہوا اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہا ہوگا۔ اس جگہ سب کو ایک ہی لباس میں ملبوس شاہ و گدا کو ایک ہی حالت گریہ و زاری میں مبتلا پا کر خواہ مخواہ ہی اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور اپنے گناہوں کے بخشوانے میں لگ جاتا ہے۔ کون ہے جس کا دل ایسے منظر کو دیکھ کر نہ پسیجے۔ مغرب تک دعاؤں میں لگے رہنے کے بعد سورج غروب ہوتے ہی عرفات سے نکلنے کا حکم ہے۔ ہمیں سورج غروب ہوتے ہی معلم صاحب نے بس میں سوار ہونے کے لئے کہہ دیا۔ ادھر ہم نکلے ادھر ہمارا خیمہ اکھیڑا جانے لگا۔ ہم بس میں بیٹھے ہی ہوں گے۔ کہ بارش بڑے زور سے آئی اور بہت اولے پڑے۔ زمین سفید ہو گئی۔ اور پانی ہی پانی۔ یہ جہاں قبولیت کا ایک نشان تھا۔ وہاں ان لوگوں کے لئے تکلیف کا موجب بھی ہوا۔ کہ ادھر خیمہ اکھیڑ رہے ہیں۔ اور لوگ باہر ہیں۔ جن میں بچے۔ بوڑھے اور عورتیں بھی ہیں۔ وہ بارش میں بھیگ رہے ہیں۔ ان پر اولے پڑ رہے ہیں۔ کوئی بس کے اندر آ رہا ہے۔ کوئی بس کے نیچے گھس رہا ہے۔ افراتفری پڑ گئی۔ اور جس طرح میدان حشر میں نفسا نفسی ہوگی۔ اسی طرح یہاں بھی نفسا نفسی دیکھی گئی۔ تھوڑی دیر میں بارش بند ہو گئی۔ جگہ جگہ پانی نظر آنے لگا۔ اور موسم خنک ہو گیا۔ اور ہماری بس نے روانگی اختیار کی۔ اور مزدلفہ پہنچے۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں یہاں جمع کر کے پڑھیں۔ یہاں کوئی خیمہ وغیرہ نہ تھا۔ کھلے میدان میں پڑ رہے۔ لیکن حجاج کا نا معلوم کس وقت تک عرفات سے مزدلفہ آنے کے لئے تانتا بندھا رہا۔ اور یہ سلسلہ سب کا سب موٹروں۔ بسوں۔ لاریوں اور ٹرکوں کا تھا۔ یہ تین تین رویہ مزدلفہ کو آ رہی تھیں۔ اور ختم ہونے کا نام نہ لیتی تھیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ جیسے تمام جہان کی موٹریں وغیرہ یہاں ہی آ گئی ہیں۔ مزدلفہ میں نماز کے بعد تسبیح و تحمید اور دعا اور استغفار میں لگے رہے۔ منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے "تلبیہ" جیسے کہ وہ ہر موقعہ پر کہا جاتا ہے۔ کہتے ہوئے عرفات پہنچے۔ اور یہ دعا پڑھی۔ سبحان اللّٰہ و الحمد للّٰہ و لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اور عرفات میں وقوف کے درمیان جہاں اور دعائیں کرے یہ بھی پڑھے۔ لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لاشریک لہ۔ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لایموت بیدہ الخیر وھو علیٰ کل شیء قدیر۔ اور جب عرفات سے نکلے۔ تو یہ پڑھے۔ اللّٰھم الیک توجھت وعلیک توکلت و وجھک اردت فاجعل ذنبی مغفورا و حجی مبرورا وارحمنی ولا تخرمنی و بارک لی فی سفری واقض بعرفات ماجتنی انک علیٰ کل شیء قدیر۔ یہ دعا بھی آئی ہے۔ اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ۔ لہ الملک ولہ الحمد اللّٰھم اھدنی بالھدیٰ ونقنی بالتقویٰ واغفرلی فی الاخرۃ والاولیٰ۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ دعا بھی ایک صحابی کے عرض کرنے پر ارشاد فرمائی۔ اللّٰھم انی اسئلک من خیر ما سألک منہ نبیک محمد صلے اللّٰہ علیہ وسلم۔ ونعوذ بک من شر ما استعاذ بک منہ نبیک محمد صلے اللّٰہ علیہ وسلم وانت المستعان وعلیک البلاغ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ۔

مزدلفہ میں نمازیں ادا کرنے کے بعد تسبیح و تحمید دعا اور استغفار میں لگے رہے۔ تمام شب جاگنا اور عبادت میں لگے رہنا مستحب ہے۔ ان مقامات مقدسہ میں اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے جو توفیق عطا فرمائی۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہاں یہ بیان کر دینا ضروری ہے۔ کہ مزدلفہ بھی "مشعر الحرام" ہے۔

۲۲ مطابق ۱۰ ذوالحجہ کی صبح کو سورج نکلنے سے پہلے منیٰ کو روانہ ہونا تھا۔ اس لئے تہجد اور صبح کی نماز سے فارغ ہو کر منیٰ کے لئے روانہ ہوئے۔ آج ہمیں ہمارے والی بس نہ ملی۔ معلم کے آدمی نے اعلان کیا۔ کہ وہ خراب ہو گئی ہے۔ ہمیں ایک ٹرک میں جگہ دی گئی۔ اور اس کے لئے ایک ایک ریال فی حاجی اور دینا پڑا۔ یہ ٹرک بہت اونچا تھا۔ اس پر چڑھنے میں بیچاری مستورات کو بہت مشکل پیش آئی۔ سڑک کے اس حصہ کو جو ٹرک کو پیچھے سے بند کرتا ہے۔ بطور سیڑھی استعمال کیا گیا۔ لیکن پھر بھی اس سے پورا پورا فائدہ نہ اٹھایا جا سکا۔ کیونکہ وہ پوری طرح ٹرک پر نہ پہنچتا تھا۔ اس دفعہ منیٰ میں ہمیں خیموں میں ٹھیرایا گیا۔ اب کافی دن ہو گیا تھا معلم کے آدمی کو لے کر جمرۃ العقبہ پر پہنچے اور رمی کی گئی۔ رمی کہتے ہیں کنکریاں پھینکنے کو۔ اور ان کنکریوں کے پھینکنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ جمرہ سے کم از کم پانچ چھ ہاتھ ہٹ کر اس طرح کھڑا ہو کہ اپنا رخ جمرہ کی طرف ہو۔ اور منیٰ دائیں جانب اور بیت اللہ شریف بائیں جانب ہو۔ رمی نشیب میں کھڑا ہو کر کرے۔ کنکر کو جس طرح پکڑ کر پھینکے جائز ہے۔ مگر مستحب یہ ہے کہ انگوٹھے اور انگشت شہادت کے سرے سے پکڑ کر مارے۔ اور کنکریوں کو مارتے ہوئے ہاتھ کو اتنا بلند کریں۔ کہ بغل نظر آنے لگے۔ کنکر جمرہ پر لگنا چاہیئے۔ لیکن اگر کنکری جمرہ کے آس پاس تین گز تک پڑے۔ تو چنداں مضائقہ نہیں۔ ورنہ پھر کنکری پھینکنا چاہیئے۔ سات کنکریاں ایک ایک کر کے ماری جاتی ہیں۔ پہلی کنکری پھینکنے پر تلبیہ موقوف ہو جاتا ہے۔ ہر کنکری مارتے وقت پڑھا جاتا ہے۔ اللّٰھم اجعلہ حجا مبرورا وسعیا مشکورا و ذنبا مغفورا بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر۔

ہم نے یہ کنکریاں بمقدار دانہ نخود مشعر الحرام سے چن کر اپنے ساتھ رکھ لی ہوئی تھیں۔ اور یہ تعداد میں ۴۹ تھیں۔ اس رمی کے وقت حجاج کا بے شمار ہجوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سب حجاج نے رمی کرنی ہوتی ہے۔ اور جمرہ کی جگہ کا فاصلہ جہاں سے رمی کی جاتی ہے۔ محدود ہوتا ہے۔ اس لئے کافی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن الحمد للہ ہمیں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور احسان سے ایسا موقعہ بہم پہنچایا کہ ہم جمرۃ العقبہ کی رمی سے بغیر کسی قسم کی تکلیف کے فارغ ہو گئے۔ اور اب قربانی کا جانور خریدنے کے لئے گئے۔ یہ جگہ جہاں جانور دستیاب ہوتے ہیں۔ کافی دور تھی۔ خیموں میں سے ہوتے ہوئے جن میں بعض دوکانیں بھی تھیں۔ اور جگہ جگہ پر زر کا تبادلہ کرنے والے ریال لے کر بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم اس جگہ پہنچے۔ بہت سے بیوپاریوں سے بات چیت ہوئی۔ یہ بہت وسیع میدان ہے۔ دھوپ بھی اپنے جوبن پر تھی۔ اور ہم تھک بھی بہت گئے۔ آخر ہم چار حاجیوں نے مل کر ایک اونٹ اور ایک دنبہ خریدنے کا فیصلہ کیا۔ اونٹ ۱۸۵ ریال میں اور دنبہ ۱۵ ریال میں خریدا گیا۔ اونٹ کے ذبح کرنے والے نے ۵ ریال لئے اور دنبہ والے نے ایک ریال۔ اس جگہ لوگ اپنی قربانی کے جانوروں کو ذبح کرنے کے بعد وہیں چھوڑ جاتے ہیں۔ اور اسی طرح لاشیں ہی لاشیں نظر آتی ہیں۔ اگر حکومت اس طرف توجہ کرے۔ تو ان جانوروں کے گوشت پوست کو ضائع ہونے سے بچا کر اچھے مصرف میں لا سکتی ہے۔ اور اس مصرف میں غرباء کی پرورش مدنظر رہے۔ تو وہ افلاس جو اس جگہ انتہائی طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔ کچھ حد تک دور ہو سکتا ہے۔ میں نے اونٹ میں اپنی اور اپنی بیٹی کی طرف سے تین حصے لئے اور چوتھا حصہ دنبہ کا رکھا۔ اس طرح میں نے یہ قربانی ۱۳۳ ریال میں ادا کی۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

(باقی)

ولادت

مورخہ ۲۸/۲/۵۱ کو مرزا محمد فاضل صاحب کے گھر خدا تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جو لڑکا فی بچے ضائع ہونے کے بعد یہ پہلا لڑکا ہے۔ تمام دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ عزیز کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرحمٰن ایجنٹ اخبار کوئٹہ

فہرست وعدہ جات تحریک چندہ خاص برائے پختہ تعمیر چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان

از طرف احباب جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

نام وعدہ ارسال کنندہ	رقم
رشید علی صاحب چوہدری چانسہ	۹/-/-
محمد بخش صاحب نبگلہ قاضی والہ	۶/-/-
عبدالرحیم صاحب چک ۳۶۶	۲۵/-/-
غلام رسول صاحب سرا تلونڈی کھنڈووال	۲۲/۸/-
مرزا برکت علی صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۱۲/-/-
شہاب الدین صاحب لنگے گجرات	۳۳/۸/-
قریشی محمد اکرم صاحب خادم حسن پور	۲/-/-
امام علی صاحب بھیرہ	۶۰/-/-
غلام رسول صاحب ڈیرہ غازیخاں	۱۹/-/-
حامد حسین خانصاحب داد وسندھ	۲۲/-/-
حکیم عبدالرحمن شاہ صاحب چک ۲۲ ج ب	۱۰/-/-
محمد حسین صاحب تحصین احمد نگر	۱/-/-
اللہ دتا صاحب چک ۱۱	۹/-/-
محمد اسمٰعیل صاحب بنول	۶۱/۶/-
محمد شفیع صاحب بکو بھٹی	۲۱/-/-
عبداللہ صاحب کھیوہ باجوہ	۱۰/-/-
محمد طفیل صاحب احمدی خانقاہ ڈوگراں	۲۰/-/-
عبدالحق صاحب پنڈی بھاگو	۳۰/-/-
سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب	۲۵/-/-
مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ربوہ	۲۵/-/-
عبدالقیوم خانصاحب چک ۶۰ ج ب	۱۱/-/-
محمد صادق صاحب چک ۳۰۶	۱۹/-/-
ڈاکٹر محمد انور صاحب جڑانوالہ	۵۷/-/-
اہلیہ شیخ محمد سعید صاحب لاہور	۲۰/-/-
عبدالرشید صاحب رسالپور	۲/-/-
عبدالرزاق صاحب بھلر دلن	۱۵/-/-
غلام احمد صاحب کھیوڑہ والی	۳۰/-/-
عبدالحی خانصاحب چک ۹۸ ج ب	۶۷/-/-
رحمت اللہ صاحب چک ۸۴ ج ب رتل	۳۷/-/-
سردار احمد صاحب چک ۳۰ ج ب	۶/-/-
غلام قادر صاحب حویلی لکھا	۲۲/۸/-
حکیم فتح محمد صاحب ڈنگہ ٹی	۱۲۶/-/-
خان محمد عبداللہ خانصاحب رتن باغ لاہور	۵۰/-/-
حکیم محمد سعید صاحب ٹونگ گجرات	۱۲/-/-
عبدالرحمن خانصاحب گوجر خاں	۲۹/-/-
محمد رمضان صاحب موضع دیال گڑھ والا	۳/۱۲/۸
چوہدری برکت علی صاحب چک ۲۱۳ ر.ب	
علی محمد صاحب چک ۹	۱/-/-
ماسٹر نصر اللہ خانصاحب کلو کے ترکی	۵۰/-/-
نذیر احمد صاحب کوٹھیالہ	۲۳/۸
نتھے خانصاحب کوٹ نتھے خاں	۵۶/-/-

نام وعدہ ارسال کنندہ	رقم
شیخ محمد اقبال صاحب پلیڈر دیپالپور	۵۷/-/-
حکیم عبدالرحمن شاہ صاحب چک ۲۲ ج ب نانل پور	۱۳/-/-
محمد انور علی صاحب نرائن گنج ڈھاکہ	۵۳/-/-
غلام محمد صاحب اختر لاہور	۵۹/-/-
رفیق احمد صاحب ثاقب فضل عمر ہوسٹل	۱۵۲/-/-
فضل الدین صاحب ناصر آباد اسٹیٹ	۷۵/-/-
نائب صدر لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۸۱/۸/-
محمد علی صاحب چارسدہ	۲۷/۸/-
غلام حیدر صاحب سوک کلاں	۱۵/-/-
ناظر علی صاحب چک ۲ کریم سنگھ والی	۱۰/-/-
صوفی غلام محمد صاحب چک ۷۰ گ ب	۳۷/۱۰/-
چوہدری عطاء اللہ خانصاحب چک ۵۵۹	۲۱/-/-
مرزا عنایت اللہ صاحب چک ۷۷ ج ب	۱۳/-/-
چوہدری خان محمد صاحب چک ۲۲ بھلوال	۱۷/-/-
عبدالستار صاحب چک ۱۱۲ گ ب	۲۶/۱۲/
چراغ الدین صاحب کرانری مال عارف والا	۴۷/۸/-
ممتاز علی صاحب پنڈ دادنخان	۱۰/-/-
محمد نسیم صاحب کراچی	۱۰/-/-
عبدالواحد خانصاحب مبلغ ضلع کھکھر	۲۹/-/-
سید حسن علیشاہ صاحب دابلوالہ	۲۳/-/-
محمد یعقوب صاحب چک ۲۳۰ ر.ب برانچ	۴۲/-/-
امان اللہ خانصاحب احمد آباد اسٹیٹ	X
خورشید احمد صاحب کاکورہ	۱۰/۴/-
عبدالعزیز صاحب گگی تو	۲۹/-/-
ماسٹر غلام احمد صاحب گکرالی گجرات	۳۷/-/-
شیخ بشیر احمد صاحب لاہور	۱۰۰/-/-
بشیر احمد صاحب رسول	۲۰۴/-/-
محمد اسمٰعیل صاحب محمد آنہ	۶/۴/-
محمد اسمٰعیل صاحب دیہہ کولنا	۲۰/-/-
منشی غلام احمد صاحب خانکی ہیڈ	۸/-/-
مبارک علیشاہ صاحب چک ۲ گنج مردان	۲۲/-/-
سید عبیداللہ شاہ صاحب چک جمبرہ	۵/-/-
منشی نتھا خانصاحب چنگا بنگیال	۵۰/-/-
عنایت اللہ صاحب کریم ولہ چک ۱۶۹	۲۰/۸/-
بہو صاحبہ سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب کراچی	۱۰/-/-
علی احمد صاحب چک ۲۶۶	۲۶/-/-
انیس الزمان صاحب ایسٹ پاکستان	۶/-/-
اہلیہ شیخ محمد حمید صاحب سول لائن لاہور	۱۲/۱۲/-
منشی بشیر احمد صاحب چک ۱۶ ای ب	۲۹/-/-
محمد علی صاحب سیکرٹری چک ۳۰ مالی	۶۹/۸/-
مسیح الدین احمد سعید صاحب بارہ میناد مرحوم	۲۲۵/-/-
مکرم شفاق حسین صاحب ازپورٹ لینڈ انگلینڈ	۵۰/۱۰/۶

(ناظر بیت المال قادیان)

بچوں کے دست

(از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور)

گرمی کے موسم میں بچوں کو اکثر اسہال کا مرض عارض ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی وجہ سے بچہ بہت جلد نڈھال ہو جاتا ہے اور والدین کو بھی سخت پریشان کرتا ہے۔

اس مرض کا علاج بہت جلد کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس بہت پر تساہل اور سستی برے نتائج پیدا کرتی ہے۔

یہ مرض مقامی آب و ہوا۔ والدین کی اقتصادی حالت نیز بچوں کے تغذیہ اور خوراک کی کیفیت کے ساتھ شدید یا خفیف صورت میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔

ھدایات:۔ جس بچہ کو قے اور دست آ رہے ہوں۔ اسے ہوادار کمرے میں رکھیں کیونکہ بند اور تاریک کمرے میں ان کے عوارض میں زیادتی ہو جاتی ہے۔

بیمار بچہ کو کامل آرام و سکون کے ساتھ رکھیں اور اسے دوا اور غذا نہایت احتیاط سے حسب ہدایات معالج تھوڑی تھوڑی مقدار میں دیں۔ تاکہ وہ ہضم ہو کر اچھے نتائج پیدا کرے زیادہ دواؤں سے بچہ نڈھال ہو جاتا ہے اور خوراک لینے سے بھی انکار کر دیتا ہے۔ بیمار بچہ کو دوسرے تندرست بچوں سے علیحدہ کر دیں۔ اور اسکے پاخانہ کو جلد ڈھانپ دیا کریں تاکہ اس پر مکھیاں نہ بیٹھیں اور گھر میں یہ مرض وبائی صورت اختیار نہ کرے۔

اسہال کے بیمار بچہ کو سیب کا پانی دینا یا سیب کدوکش کر کے کھلانا بالخاصہ مفید ہے جن بیمار بچوں کو اگر بیماری شامل حال ہو۔ انہیں ٹماٹر کا رس۔ سنگترہ کا رس۔ لیموں کا رس۔ ناریل کا پانی۔ انار کا رس پلائیں۔ اور انڈہ گوشت مچھلی اور روٹ میل وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

گرمی کے موسم میں بیمار بچہ کی پیاس کی طرف ضرور خیال رکھیں۔ اور اسے سادہ پانی ٹھنڈا کر کے دیں۔ پتلی لسی بھی مفید ہے۔ لیکن لسی میٹھے دہی کی ہونی چاہیئے

بیان مرض

بچوں میں اسہال کا مرض تین قسم کا ہوتا ہے (۱) جراثیمی (۲) غذائی (۳) ملاماتی

جراثیمی اسہال عموماً پیچش، انتڑیوں اور قولون کے ورم ورم بار لیطون۔ ٹائیفائڈ فیور اری سپلس۔ خسرہ۔ چیچک، سرسام گردن توڑ بخار فالج پولیو مائی لائیٹس دق اور نمونیا میں عارض ہوا کرتے ہیں۔ اور مکھیوں کی وساطت سے پھیلتے ہیں۔

ہمارے ملک میں جہاں جہاں جہالت افلاس ناداری گندگی اور گرمی زیادہ پائی جاتی ہے۔ بچوں کے اسہال عموماً جراثیمی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ اور اکثر وبائی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے دست بڑے بڑے اور بار بار آتے ہیں اور ہیضہ کے دستوں کے مشابہ ہوتے ہیں یا ایسے دستوں میں خون اور آؤں کی آمیزش ہوتی ہے اور بوجہ پیچش یا ورم امعاء کے آتے ہیں

امتحان بعد الموت سے ایسے بچوں کے جگر میں تشحم گردوں میں ورم منتشر اور انتڑیوں کے استر کرنے والی غشاء مخاطی میں ورم پایا جاتا ہے۔ نیز انتڑیوں کے غدد ماساریقا بھوسے ہوتے ہیں۔

ان دستوں کے نتیجہ میں بچوں کو کبھی برنکو نمونیا بھی عارض ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ جانبر نہیں ہوتے

علامات:۔ اچھا بھلا بچہ یکایک قے اور اسہال میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ دست پے بہ پے آنے لگتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بچہ کی آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ اور خون میں آبی اجزاء کم ہو جانے سے بچہ کی جلد میں نرمی پولا پن اور لچک مفقود ہو جاتی ہے۔ زبان پر سفید تہہ جم جاتی ہے تالو دب جاتا ہے اور بچہ کو پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ بعض کو صرف آؤں آنے لگتی ہے۔ اور بچہ قسم قسم کی وجہ سے بے حال اور نڈھال پڑا رہتا ہے۔

حفظ ما تقدم:۔ گرمیوں کے موسم میں دودھ کے وقت بچہ کو بازاری دودھ ہرگز نہ دیں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو دودھ کی بجائے اسے پتلی اشبجو سادہ پانی۔ گلوکوس ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ دودھ کی بوتل کو ابلتے پانی سے دن میں ۳۔۴ مرتبہ صاف کریں۔ اور ربڑ کے نپل کو بھی خوب دھو کر رکھیں بچہ کی غذا۔ دودھ اور دیگر خوردنی اشیاء کو مکھیوں سے بالکل محفوظ رکھیں۔ اسے سڑی گلی اشیاء اور باسی اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ عمدہ اور تازہ غذا دیں۔ پھلوں کا رس پلائیں۔ سادہ پانی دیں۔ پتلی لسی جو میٹھے دہی سے بنائی گئی ہو پلائیں۔ ملک شیک پانی میں لیموں نچوڑ کر برف سے سرد کر کے دیں۔

پرچہ نہ ملنے کی شکائیت

اگر کسی دوست کو کوئی پرچہ نہ ملے تو۔

اوّل۔ دفتر ہذا کو اس پرچہ کے نمبر اور تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلع فرمائیں

دوم:۔ اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات کو شکائت تحریر فرمائیں

محض یہ لکھ دینا کہ "پرچے باقاعدہ نہیں ملتے"۔ یا "کئی پرچے نہیں ملے" کاروائی کے لئے کافی نہیں۔

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جب بھی کسی دوست کی طرف سے معین شکایت پہنچتی ہے۔ دفتر ہذا اس پر سپرنٹنڈنٹ صاحب R.M.S لاہور کو تحریری طور پر توجہ دلاتا ہے۔ اگر احباب (جنہیں شکائت ہو) اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاک خانہ جات کو بھی شکائت تحریر کریں۔ تو جلدی تدارک ہو سکتا ہے۔ (مینجر)

تصحیح دوبارہ "اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان" شائع شدہ الفضل مورخہ ۶ ... کالم ... اس اعلان کے آخر میں مندرجہ ذیل آئٹم ریزرد فرمادیں:۔ (لم) الاٹمنٹ کا فیصلہ کرتے وقت بردست کے مقاطعہ گیری نمبر کو ملحوظ رکھا جائیگا
(اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

پچیس ۲۵ فی صدی منافعہ پر بابرکت تجارت

ہر احمدی دوکاندار قرآن پاک کی اشاعت کا بے انتہا ثواب اور پچیس ۲۵ فی صدی نفع حاصل کرنے کیلئے صرف پچاس روپیہ وقف کرے اور اس پچاس روپیہ میں ہم سے ایک سو سات قاعدہ یسرنا القرآن مکمل منگوائیے۔ پچاس روپیہ پیشگی آنے پر قاعدے بذریعہ ریلوے آپ کے گھر پہنچا دیئے جائیں گے۔ گاڑی اور ڈاک کا خرچ دفتر کا ہوگا۔ اسٹیشن کا نام ضرور لکھیں اس تجارت سے ساری عمر آپ کو ایک پیسہ کا خسارہ نہ ہوگا۔ اگر ہر مسلمان کو اس قاعدہ کی خوبیاں بتلا دی جائیں۔ تو ایک ایک گھر میں کئی کئی قاعدے فروخت ہو سکتے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ پھر اسی قاعدہ پر اپنے بچوں کو پڑھایا کریں گے۔ ہندو پاکستان کے کونہ کونہ سے سات سو مسلمان استادوں اور تجربہ کاروں نے اس قاعدہ کی بینظیر خوبیوں کی شہادتیں لکھکر بھیجی ہیں۔ کہ ایسا عجیب و غریب قاعدہ اب تک ایجاد نہیں ہوا۔ جسکے ذریعہ چار سال کا بچہ چھ ماہ میں قرآن کریم ختم کر لیتا ہے اب تک یہ قاعدہ پونے چھ لاکھ چھپ چکا ہے اور لکھوکھا بچے بلکہ بعض خاندانوں کی تین تین پشتیں اس کے ذریعہ قرآن کریم پڑھ چکی ہیں موجدنے قرآن کریم پڑھنے کے چالیس مکمل قاعدے اسمیں درج کر دیئے ہیں۔ دوسرے نقلی قاعدوں میں کاغذ بھی ناقص ہے۔ اور قاعدے بھی کم۔ جسکے باعث بچہ انکو جلد جلد پھاڑ دیتا ہے۔ اور پریشانی اٹھاتا ہے۔ مکمل قاعدہ یسرنا القرآن رجسٹرڈ منظور محمدی کا ہدیہ دس آنہ ہے۔ آپ کو ساڑھے سات آنہ میں گھر پر پہنچا دیا جائے گا۔ فوراً پچاس روپیہ بھجوا کر منگوالیں۔

نوٹ:۔ پچیس ۲۵ روپیہ کے قاعدے منگوانے پر آٹھ آنہ قیمت ہو گی۔ اور ریل گاڑی کا کرایہ خریدار ادا کرے گا۔

مینیجر دفتر اصلی قاعدہ یسرنا القرآن منظور محمدی ربوہ بلدۃ خلیفۃ المسیح ضلع جھنگ

حب مروارید عنبری

اعصابی کمزوری اور دل و دماغ کی بے نظیر دوا
قیمت مکمل کورس ۔/۔/۶ روپیہ

ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا)

اسقاط حمل یا بچوں کے بچپن میں فوت ہو جانے کا بینظیر علاج قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۔/۔/۱۹ روپیہ

تریاق کبیر (گھر کا ڈاکٹر)

ہر بیماری کا فوری علاج۔ قیمت ۳ ماشہ ۔/۱ چھ ماشہ ۔/۲

معجون فوفل

سیلان الرحم یعنی لیکوریا کا بہترین علاج۔ قیمت ایک چھٹانک ۲/۸/۔

حب جند:۔

نیند کا اڑ جانا۔ مالیخولیا۔ سر کا چکرانا دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا اور ہسٹیریا کا واحد علاج۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے

معجون کہربا

ماہواری خون کا کثرت سے آنا کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۔/۲

سفوف جند:۔

ماہواری کا بے قاعدگی کے ساتھ آنا اور اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ دس آنے۔

سرمہ ممیرا خاص

جملہ امراض چشم کا بے نظیر علاج۔ قیمت فی تولہ تین روپے۔ چھ ماشہ ۔/۱۸ ۳ ماشہ پندرہ آنے ۔/۱۵/۔

اکسیر نزلہ:۔

پرانے نزلہ کی بینظیر دوائی۔ قیمت ساٹھ گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ ۔/۸/۱

نوٹ:۔ لاہور میں انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی جودھامل بلڈنگ سے خدمت خلق کے تیار کردہ مرکبات حاصل کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان)

طاقت کی گولی

نالاقتی پٹھوں کی کمزوری دور کرکے طاقتور بناکر صاحب اولاد بنا دیتی ہے
قیمت خوراک ایکماہ پانچ روپے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بینظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ ہمیشہ خریدتے وقت غور سے

شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل پڑھ لیا کریں

اکسیر اٹھرا

حمل گر جاتا ہو بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال ازحد مفید ہے
قیمت مکمل کورس سولہ روپے

روغن عنبری

بیرونی مالش سے بے حس پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ طاقت کی گولی کے ہمراہ اس کا استعمال سونے پر سہاگہ ہے۔ قیمت دو ۲ روپے

حب اکسیر

کثرت احتلام کو دور کرکے طاقت کو دوبارہ پیدا کرتی ہے
قیمت چار روپے

شفاخانہ رفیق حیات کی تمام ادویات مندرجہ ذیل دوکانوں سے مل سکتی ہیں۔

(۱) ربوہ جنرل سٹور ربوہ
(۲) ناصر حق برادرز قندھاری بازار کوئٹہ
(۳) سیلون ٹی سٹال ربوہ
(۴) صداقت ریسٹورنٹ رتن باغ لاہور

حب مروارید

ضعف دل کمی خون۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری دور کرکے خون کثرت سے پیدا کرتی ہے
قیمت فی شیشی پانچ روپے

سفوف مغلظ

سرعت اور جریان کو دور کرکے مادہ تولید کو طاقتور بناتا ہے
مکمل کورس چھ روپے

ادویات ملنے کا پتہ:۔ شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) ٹرنک بازار سیالکوٹ

اعلان نکاح

مکرم عنایت اللہ صاحب سابق جمعدار کلرک ولد چوہدری محمد بخش صاحب حال لاہور کا نکاح امۃ القدیر صاحبہ بنت چوہدری علی محمد صاحب آف قادیان کے ساتھ ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب نے مسجد احمدیہ گوجرہ میں بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ... بعد نماز جمعہ پڑھا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز و دیگر بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک و بابرکت بنائے
(سعید احمد فاروقی دفتر الفضل لاہور)

مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج

معہ ساڑھے ہزار روپیہ انعام

کاوڈ اٹنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

ہندوستان کے صوبہ بہار میں دو کروڑ فاقہ کش

پٹنہ ۱۰ مئی۔ محکمہ خوراک کے حکام نے بتایا ہے کہ بہار میں قحط کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ صوبہ کو قحط سے بچانے کے لئے ۲۵ ہزار ٹن اناج کی فوری ضرورت ہے۔ بہار کے وزیر خوراک مسٹر سنہا نے بتایا ہے کہ دو کروڑ صوبے کے عوام کی ضروریات آئندہ پانچ ماہ تک حکومت کو پوری کرنا ہوں گی۔ حکومت نے سستے اناج کے لئے جو دوکانیں کھولی ہیں موجودہ حالات میں دیہاتی علاقے ان سے اناج خریدنے کے لئے کوئی سرمایہ نہیں رکھتے۔

سوڈان کے گورنر جنرل لنڈن جا رہے ہیں

لنڈن ۱۰ مئی۔ کل اس کی تصدیق ہو گئی کہ اس مہینہ کے اواخر تک سوڈان کے گورنر جنرل کی لنڈن میں آمد کی توقع ہے۔ بتایا گیا ہے کہ وہ رخصت پر آ رہے ہیں انہیں مشورہ کے لئے نہیں بلایا گیا۔ گرچہ یہاں اور راستہ میں قاہرہ میں وہ غالباً غیر رسمی بات چیت کر رہے ہیں۔

حالیہ برطانوی تجاویز کے متعلق مصری جوابی تجاویز اب تک اعلےٰ سطح پر یہاں زیر غور ہیں۔

جس وقت برطانوی تجاویز مرتب کی گئی ہیں اس وقت معلوم ہوا تھا کہ حکومت برطانیہ دفاعی مذاکرات کو سوڈان کے مسئلہ سے بالکل علیحدہ رکھنے کی خواہشمند ہے۔ (اسٹار)

شام اور اسرائیل فوراً جنگ بند کر دیں

لیک سکسیس ۱۰ مئی۔ برطانیہ امریکہ فرانس اور ترکی نے متفقہ طور پر آج سلامتی کونسل میں ایک قرارداد پیش کر دی جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ شام اور اسرائیل کے مابین جو جنگ جاری ہے اسے روکنے کے لئے فوری احکام جاری کئے جائیں۔

افغانستان کے ایجنٹ کی گرفتاری

بنوں ۱۰ مئی اطلاع ملی ہے کہ حکومت افغانستان نے مسمی عبد گل ساکنہ خوست (افغانستان) کو وزیرستان کے علاقہ میں نام نہاد پٹھانستان تحریک کا پروپیگنڈا کرنے کے لئے سرکاری طور پر مقرر کیا تھا۔ لیکن اس سرکاری علمبردار تحریک پٹھانستان کو . . . .

مقامی قبائلیوں نے گرفتار کر کے حکومت پاکستان کے حوالے کر دیا ہے۔

پشاور میں بی سی جی کی مہم

پشاور ۱۰ مئی۔ آج یہاں معلوم ہوا ہے کہ اپریل کے مہینہ میں بی۔ سی۔ جی۔ ٹیم نے ۸ ہزار پانچ سو افراد اشخاص کا امتحان کیا۔ ان میں سے چار ہزار آٹھ سو ۲۹ کا دوبارہ معائنہ کیا گیا۔ ان میں ۲ ہزار ایک سو ۳۸ اشخاص پر رد عمل ہوا اور باقی ماندہ کو بی سی جی کے ٹیکہ نے محفوظ رکھا۔

لیفٹنٹ جنرل رجوے کو جنرل بنا دیا گیا

واشنگٹن ۹ مئی۔ صدر امریکہ مسٹر ہیری ٹرومین نے مشرق بعید میں جنرل میکارتھر کے قائمقام لیفٹنٹ جنرل رجوے کو مکمل جنرل کا عہدہ دیدیا ہے۔ محاذ جنگ کی اطلاعات مظہر ہیں کہ آج تین سو سے زائد اتحادی طیاروں نے شمالی کوریا میں کمیونسٹوں کے ایک فضائی اڈہ پر زبردست بمباری کی۔ یہ بمباری دریائے یالو کے جنوب میں ہوئی جو سرحد منچوریا کے قریب واقع ہے۔ یہ فضائی حملہ کئی گھنٹے جاری رہا جس میں کمیونسٹوں کے کئی طیارے۔ توپیں اور لاریاں تباہ کر دی گئیں۔ کئی کمیونسٹ طیاروں نے مقابلہ کیا۔ لیکن وہ راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہو گئے۔

بمبئی میں خنجر زنی کی وارداتیں بدستور جاری ہیں

بمبئی ۱۰ مئی کل اور پرسوں بمبئی میں فرقہ وارانہ فسادات کی جو آگ بھڑک اٹھی تھی اس کے متعلق حکومت بمبئی نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے۔ اس میں بتایا ہے کہ گذشتہ شب سے بمبئی کی صورت حالات پر امن ہے۔ البتہ دو جگہ چھرا گھونپنے کی دو وارداتیں وقوع پذیر ہوئیں۔ اس کے علاوہ شہر بھر میں تمام کاروبار حسب سابق جاری و ساری ہو گئے۔ علاقہ متاثرہ میں گیارہ گھنٹوں کا کرفیو نافذ ہے۔ اس علاقے میں مسلح پولیس اور فوج پہرہ دے رہی ہے۔ فسادات کے سلسلہ میں ۸۴ بلوائی گرفتار کئے گئے تھے۔ جن میں چودہ افراد کو بعد ازاں ضمانتوں پر رہا کر دیا گیا تھا۔

عالمی ادارہ صحت کی جنرل اسمبلی

جنیوا ۱۰ مئی یہاں اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ صحت کی جنرل اسمبلی میں جس کا اجلاس یہاں منعقد ہو رہا ہے اس میں کل برطانیہ امراض کے انسداد کی اہمیت پر زور دیا ہے تاکہ غذاؤں کی عالمی فراہمی میں اضافہ ممکن ہو۔

برطانوی وزارت صحت کے چیف میڈیکل افسر سر جان چارلس نے کہا کہ ادارہ کے سامنے یہ اہم ترین مسئلہ ہے۔

قیام لنڈن کے نتائج پر وزیر خارجہ پاکستان کا اظہار اطمینان

لنڈن ۱۰ مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان جو کل ہالینڈ میں مختصر قیام کے لئے لنڈن سے روانہ ہو گئے۔ بظاہر اپنے مختصر قیام لنڈن کے نتائج سے مطمئن معلوم ہوتے ہیں۔ انہوں نے کم از کم ۸۰ عالمی صحافیوں سے دوستانہ ملاقات کی اور آپ . . . . نے بس واضح اور غیر مبہم طور پر کشمیر کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ اس نے ان صحافیوں کو بہت متاثر کیا۔

برطانوی وزراء سے آپ کی متعدد ملاقاتوں سے جن میں مسٹر اٹیلی، مسٹر مارلین اور مسٹر گورڈن واکر سے ملاقات شامل ہے۔ انہیں حفاظتی کونسل میں تازہ ترین صورت حال کے متعلق مسئلہ کشمیر کے بارہ میں پاکستانی نقطۂ نظر کو اعلیٰ ترین سطح پر پیش کرنے کا موقعہ بہم پہنچا یا حسب معمول یہاں ان ملاقاتوں پر کوئی سرکاری تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (اسٹار)

کناڈا میں لوہے کی پیداوار

مانٹریل ۱۰ مئی:۔ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ لوہے کی پیداوار میں یہاں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا گیا ہے۔ اس مہینہ میں کناڈا نے ۲۲۴۸ ٹن لوہا تیار کیا۔ جنوری میں ۲,۹۹,۴۸۴ اور مارچ میں ۱۹۱,۴۸۷ ٹن لوہا تیار ہوا تھا پہلے سہ ماہی کی مجموعی تعداد ۹۱۳۴۸۰ ٹن ہے جو گذشتہ سال کے مقابلہ میں ۰۰۰ ۱۵ ٹن زیادہ ہے۔ (اسٹار)

بی۔ بی۔ سی کے ریکارڈ گم ہو گئے

لنڈن ۱۰ مئی۔ بی۔ بی۔ سی کی تاریخ میں پہلی دفعہ اس کے چند ریکارڈ گم ہو گئے۔ جو ایک خاص پروگرام کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ پروگرام ملتوی کرنا پڑا۔ ان ریکارڈوں کی تعداد بارہ تھی۔ اور ملک کے ایک دستاویزی نشریہ میں انہیں استعمال ہونا تھا۔ شدید تلاش کے باوجود یہ ریکارڈ نہ مل سکے۔ اور اس کی بجائے ایک دوسرا پروگرام شروع کرنا پڑا۔ (اسٹار)

۱۰۰ برطانوی جہازوں میں راڈار لگا دیئے گئے

لنڈن ۱۰ مئی:۔ وزارت نقل و حمل کے مستقل سیکرٹری نے حال میں لورپول میں تجارتی بیڑے کی انجمن کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ . . . ۱۰ سے زیادہ برطانوی جہازوں میں راڈار لگا دیئے گئے ہیں۔ اور ہر مہینہ ۲۵ جہازوں میں لگائے جا رہے ہیں تقریباً . . ۶ جہازوں میں "ڈیکا نیوی گیٹر" لگایا گیا ہے۔ جس سے ایک راڈاری پردہ پر دو راڈاری لہروں کے درمیان جہاز کی پوزیشن دیکھی جا سکے گی اور جہاز فوراً ہی اپنی سمت بدل سکے گا۔ شمال اور جنوب مغرب میں ایسے نئے سلسلے مرتب کئے جا رہے ہیں جن کے مکمل ہونے پر برطانیہ کے تمام ساحلی سمندروں کی مکمل نگرانی ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ جہاز کے عملہ کی حالت میں بھی حال میں بہت اصلاح ہو چکی ہے۔ اور اب اُن کے رہائشی کمرے ایسے ہیں۔ کہ کچھ عرصہ پیشتر فرسٹ کلاس

سیاسی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس!

لندن ۱۰ مئی:۔ دمشق کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ شامی وزیر اعظم خالد العظم نے تجویز کیا ہے۔ کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا ایک ہنگامی اجلاس دمشق یا بیروت میں ۱۷ مئی کو منعقد کیا جائے۔ تاکہ یہودیوں نے عارضی صلحنامہ کی جو خلاف ورزیاں کی ہیں۔ اُن پر غور کیا جا سکے۔

روسی بحری اتاشی واپس جائیں گے

اوسلو ۱۰ مئی۔ روس سے کہا جانے والا ہے کہ ناروے میں متعین سوویٹ بحری اتاشی کو واپس طلب کرے۔ ناروے کی بحریہ سے اہم نقشے غائب ہو گئے ہیں۔ (اسٹار)

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کیلئے وظائف

ڈربن ۱۰ مئی حسب ذیل طلباء کو حکومت ہند نے ہندوستان میں مطالعہ کے لئے وظائف دینا منظور کیا ہے۔ ڈاکٹر کے۔ ایس سوبرس نٹال۔ مسٹر یعقوب سلیمان ہیڈ کیپ ٹاؤن۔ مسٹر ہارون اور ڈین نٹال مسٹر ایم۔ ایس پٹریجی۔ کمبرے۔ مسٹر الیمبرہ زموزنیل صوبہ کیپ اور مسٹر سموئیل۔ کرپسجن لنقبلکو بلوئیم فونٹین (اسٹار)

۵۰ کیبن اس درجہ آرام دہ نہیں ہیں (اسٹار)